© rasailojaraid.com

لطائف ادبیہ

حسنِ تمام، اور عشقِ ناتمام

مولانا حامد الانصاری غازی

دل کیا گیا کہ لذتِ شام و سحر گئی
جینے کی آرزو تھی مگر روح مر گئی

اُس لالہ رُخ کی یاد! محبت کی سرگذشت
اک چیز تھی کہ دوشِ صبا پر گذر گئی

یہ بھی ہے ایک راز مرے دل کا ایک راز
وہ جاچکے تو دیکھنے اُن کو نظر گئی

اب اُسکی یادگار ہے اک سوز دلفگار
اب ڈھونڈتا ہوں دل کی محبت کدھر گئی

پروردگار! میرے گلستاں کو کیا ہوا
میرے چمن کے پھولوں کی رونق کدھر گئی

اب کیا کہوں کسی سے میں آشفتگی کا حال
دل کی خلش خیال کی حد سے گذر گئی

یہ گلشنِ حیات نہیں محرمِ نشاط
اے دوست! اب وہ راحتِ قلب و جگر گئی

کچھ آج اس کمال سے اُٹھی نگاہِ دوست
آنکھوں کی راہ دل میں محبت اُتر گئی

وہ روح دلنواز وہ آئی گئی سی بات
جیسے نظر سے حسن کی محفل گذر گئی

اُس شعلہ رو کی یاد میں دل ڈوب کے اُٹھا
اک آہ جستجو میں پھری دربدر گئی

غازی رہا رہینِ ستمہائے روزگار
تقدیر اتنی دیر میں اک کام کر گئی

© rasailojaraid.com